حضور انور ایدہ اللہ کا کارکنان جلسہ سے خطاب

تشہد ،تعوذ اورتسمیہ کے بعد حضورِانور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو پھر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔

امیر صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ اِس دفعہ کافی تعداد میں نئے آنے والے کارکن بھی ہیں۔ پس نئے آنے والے کارکن یاد رکھیں کہ آپ نے اپنے جذبات پہ control رکھتے ہوئے اوراپنے نفس پہ control رکھتے ہوئے مہمانوں کی خدمت سرانجام دینی ہے۔ بہت سے پُرانے کارکن، کام کرنے والے ایسے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس حد تک تربیت ہوگی ہوئی ہے کہ عموماً اِلّا ماشاءاللہ اُن کی شکایت نہیں ہوتی کہ کسی نے کسی قِسم کی بداخلاقی کا مظاہرہ کیا ہو۔ ہاں چند ایک ہوتے بھی ہیں لیکن اگر نئے آنے والے کارکنوں کی تعداد بڑھ رہی ہے تو اُن کے لحاظ سے فکر ہوسکتی ہے کہ تجربہ نہیں ہے۔ پس یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو خدمت کا موقع دے رہا ہے یہ بہت بڑی خدمت ہے۔ مہمان کی مہمان نوازی تو ویسے بھی ایک بہت اہم کام ہے اور ایسا کام ہے جو اللہ تعالیٰ کو انتہائی پسندیدہ ہے۔ اور پھر وہ مہمان جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک جگہ جمع ہو رہے ہوں اور اِس لئے جمع ہو رہے ہوں کہ ہم نے اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننی ہیں تاکہ ہمارے ایمان اور یقین میں اضافہ ہو۔ وہ مہمان تو خاص طور پر بہت زیادہ توجہ چاہتے ہیں۔ قِسم قِسم کے مہمان ہوتے ہیں۔ بعض تعاون کرنے والے بھی مہمان بھی ہوتے ہیں بعض سے عدمِ تعاون کا مظاہرہ ہوگا لیکن آپ نے کسی سے بھی کسی قِسم کی بداخلاقی کا مظاہرہ نہیں کرنا۔ اور یہی ایک کارکن کی خاصیت ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں جلسہ سالانہ پر نظر آتی ہے اور اِس کا دُوسرے دیکھنے والے، غیر بھی، اظہار بھی کرتے ہیں۔ بعض دفعہ بچوں کی وجہ سے اُن کے بڑے، عورتوں میں اُن کی مائیں اور مردوں میں بعض دفعہ باپ، اگر بچوں کو چُپ کروایا جائے یا کہا جائے کہ بچّوں کو خاموش کروائیں یا کسی وجہ سے بچّوں کو شرارتوں سے روکا جائے تو سختی سے بات کر لیتے ہیں۔ ایسی صورت میں آپ پیار سے اُن کو سمجھائیں اور اگر پھر بھی کوئی کج بحثی پر آمادہ ہو، اپنے آپ کو اپنے قابو میں رکھنے والا نہ ہو تو کارکن کا، معاون کا، کام یہ ہے کہ اپنے بالا افسر کو اِس کی اطلاع کر دیں وہ خود ہی اُن کو سمجھا لیں گے۔ لیکن کج بحثی اور لڑائی جھگڑے کی کہیں بھی صورت پیدا نہیں ہونی چاہئے۔

کھانا کھلانا ایک بہت بڑا کام ہے۔ دنیا اِس بات پر حیران ہوتی ہے کہ کس طرح تم لوگ اتنے لوگوں کو دو وقت کھانا مہیّا کر دیتے ہو۔ اِس کے لئے جو کارکن ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے تربیت یافتہ ہیں۔ وقت پہ کھانا پکا بھی لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھانا اچھا بھی ہوتا ہے۔ جو کھانا مجھے آج انہوں نے چکھایا ہے اگر جلسوں کے دنوں میں ویسا ہی معیار رکھیں گے تو مَیں امید رکھتا ہوں کہ انشاءاللہ کسی کو شکایت نہیں ہوگی۔ لیکن کھانا کھلانے والے جو ہیں جن کی ڈائننگ ہال میں ڈیوٹی ہے ان کی براہِ راست جو لوگوں سے ڈیلنگ (Dealing) ہوتی ہے۔ بعض دفعہ لوگ ایسے بھی آتے ہیں اگر آلو گوشت پکا ہوا ہے تو اُس پر کہہ دیں گے کہ سارے آلو نکال دو مجھے صرف بوٹیاں چاہئیں۔ خاموشی سے اس پر عمل کر لیں۔ پھر جب لنگر خانے میں آلو واپس جائیں گے تو اُن کو آپ ہی پتا لگ جائے گا کہ کس شرح سے انہوں نے آلو ڈالنے ہیں۔ لیکن شرح بہر حال لنگر خانوں نے وہی رکھنی ہے جو نسخہ بنا ہوا ہے۔ پیار سے آپ نے سمجھانا ہے۔ جو مَیں نے کہا اِس کا مطلب لنگر خانہ والے یہ نہ لے لیں کہ اگلے کھانے میں اپنا نسخہ بدل دیں۔ نسخہ انہوں نے وہی رکھنا ہے جو ہمارا ایک منظور شدہ نسخہ ہے۔

لیکن چند ایک لوگ ایسے ہوتے ہیں اُس میں کہیں اعتراض کرنے کی ضرورت نہیں۔ جو وہ کہتا ہے وہ کر دیں۔ پھر کوئی کھانا لینے کے لئے ایک دفعہ آئے دو دفعہ آئے تین دفعہ آئے چار دفعہ آئے تو اُن کو آپ نے کھانا دینا ہے اور مُسکراتے چہروں کے ساتھ دینا ہے۔ کھانے کے معاملہ میں ایسا سلوک نہیں ہونا چاہئے کہ انسان کو لگے کہ ذلیل کر کے کھانا دیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ وہ نیکی جس کے پیچھے دُکھ اور اذیت ہو اُس سے بہتر ہے کہ وہ نیکی نہ کرو۔ پس جذبات کا خیال رکھنا ایک بہت اہم کام ہے جس پر ہر کارکن کو عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

باقی جہاں تک انتظامات کا سوال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال انتظامات بہتر ہوتے ہیں اور ہو رہے ہیں اور مجھے اُمید ہے کہ اِس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہوں گے۔ لیکن عموماً صفائی اور نظافت کی جو ٹیم ہے اُس کو خاص طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر عورتوں کی طرف ٹائلٹس وغیرہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

اِس دفعہ یو کے کے جلسہ سالانہ پر اِس طرف خاص توجہ دی گئی تو اکثر مہمانوں نے عورتوں کی طرف سے بھی مردوں کی طرف سے بھی مجھے یہ لکھا کہ صفائی کا بہت خیال کیا گیا تھا۔ بلکہ یہاں جرمنی سے جانے والی خواتین نے لکھا کہ بعض دفعہ کام کارکنات کی پہنچ سے باہر ہو جاتا تھا تو ہم لوگ جو یہاں سے گئی ہوئی تھیں ہم نے بھی اُن کی مدد کی۔ تو بہت سارے مہمان بھی ایسے ہوتے ہیں جو کارکنوں کے ساتھ مِل کر کام کر دیتے ہیں۔ لیکن بہر حال یہ کارکنوں کی ذمّہ داری ہے کہ مہمان کو حتی الوسع آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔

اللہ کرے کہ یہ جلسہ بھی ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر خوش اخلاقی کے ساتھ مسکراتے چہروں کے ساتھ اور نیکیاں پھیلاتے ہوئے۔ نیکیاں پھیلانے کا مطلب یہ ہے کہ سلام کرنا بھی ہر کارکن کا فرض ہے، سلامتی پھیلاتے ہوئے خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین